© rasailojaraid.com

ایسا کرنے سے انکار کر دیا۔ اور حکم الٰہی پر صابر و قانع رہے۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ مولانا کے اس کارنامۂ عزیمت کو قبول فرمائے اور ان کو صحت و تندرستی کے ساتھ اسلام اور مسلمانوں کی بیش از بیش خدمات کی توفیق عطا ہو۔

جو قارئینِ برہان کاغذ کے کنٹرول کے سلسلہ میں حکومتِ ہند کے نئے ہنگامی قانون سے باخبر نہیں ہیں انھیں آج اپنے عزیز برہان کو نئے لباس اور تراشیدہ قد و قامت میں دیکھ کر سخت اچنبا ہوگا۔ ان حضرات کی اطلاع کے لئے گذارش ہے کہ حکومتِ ہند نے ۱۲ جون ۱۹۴۲ء سے ایک عجیب غریب قانون (Paper Cantrol (Economy) Order) کے نام سے جاری کیا ہے، رسالوں کی اشاعت کے سلسلہ میں اس قانون کا منشا یہ ہے کہ یکم اپریل ۱۹۴۲ء سے پہلے کے چھ مہینوں میں کسی رسالے کی ضخامت کے مجموعی صفحات کی جو مقدار ہو اس کو چھ پر تقسیم کیا جائے اور حاصل تقسیم کے صرف ۲۰ فی صدی حصہ پر رسالہ شائع کیا جائے، اس مقدار میں ایک صفحہ کا اضافہ بھی قانونی طور پر ناجائز قرار دیا گیا ہے اس قانون کے مطابق اب برہان ۸۰ صفحوں کی جگہ سفید کاغذ کے صرف ۴۴ صفحات پر شائع ہو سکتا ہے اور بس۔

ناظرین برہان اور جو اصحاب ندوۃ المصنفین سے وابستہ ہیں ان کو اچھی طرح معلوم ہے کہ موجودہ جنگ کے پریشان کن اور انتہائی صبر آزما حالات میں بھی ہم اپنی وضع کو بہر حال کس طرح نباہتے رہے ہیں۔ برہان کی جو ضخامت جنگ سے پہلے تھی وہی ان حالات میں بھی قائم رہی اور اسکے باوجود نہ کاغذ کی نوعیت بدلی۔ نہ سالانہ چندے میں ایک پیسے کا اضافہ ہوا اور پھر اسی کے ساتھ بفضلہ تعالیٰ ہماری زبان پر کبھی کوئی کلمۂ اضطراب و تشویش بھی نہیں آیا۔ ہم یہی سب کچھ کر سکتے تھے اور یہی ہم نے کیا۔ لیکن اب مرحلہ ہی دوسرا ہے۔ حکومت کا قانون عذاب کی صورت میں مسلط ہے نہ جائے رفتن نہ پائے ماندن۔ رسالے، کتابیں، پریس سب اس قانون سے جکڑ دیئے گئے ہیں اور نہیں کہا جا سکتا کہ یہ ہولناک اور تاریک ترین صورت کب تک قائم رہتی ہے۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ بحالتِ موجودہ اس قانون نے برہان اور ندوۃ المصنفین دونوں کو زندگی اور موت کی کشمکش میں مبتلا کر دیا ہے لیکن ہم یقین کی پوری قوت کے ساتھ یہ بھی کہہ سکتے ہیں کہ جس خدا نے برہان اور ندوۃ المصنفین کے وجود اور استحکام کی ہر منزل پر ہمیں اپنی نوازشوں اور کرم سے نوازا ہے وہ ان نازک ساعتوں میں بھی ہمیں تنہا نہیں چھوڑ دے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ مشکلات کے یہ بادل بہت جلد چھٹ جائیں گے اور جدید ولولہ کار کے ساتھ تمام کام اسی معیار پر آ جائیں گے۔

سرِ دست برہان کے لئے اخباری کاغذ کے کوٹے کی کوشش کی جا رہی ہے اور حکومت کی پالیسی کے موجودہ رخ سے معلوم ہوتا ہے کہ سفید چکنے کاغذ پر شائع ہونے والے رسالوں کو نیوز پرنٹ (News print) کوٹہ مل جائیگا۔ جیسے ہی اجازت ملے گی۔ برہان پہلے کی طرح ۸۰ صفحوں پر شائع ہونے لگے گا۔ کیا بعید ہے کہ اس سے اگلا نمبر ہی پورے صفحات پر شائع کیا جا سکے۔

ندوۃ المصنفین کی مطبوعات کے سلسلہ میں یہ صورت ہے کہ ۱۹۴۲ء میں جتنا کاغذ خرچ کیا گیا ہے، موجودہ قانون کے ماتحت اب اس کا صرف ۸۰ فیصدی خرچ کیا جا سکیگا۔ ۱۹۴۳ء کی ایک ضخیم کتاب ہندوستان میں مسلمانوں کا نظامِ تعلیم و تربیت پہلے ہی شائع ہو چکی ہے بعض کتابیں پریس میں ہیں اور بعض زیرِ کتابت ہیں۔ توقع ہے کہ ۱۹۴۳ء کی کتابوں کا مکمل سیٹ یا اس کا بڑا حصہ اختتامِ سال تک حضرات ممبران کی خدمت میں پیش کیا جا سکے گا۔

© rasailojaraid.com